... ایک شاگرد ہے

بذریعہ

مارک میکجی

ایک شاگرد ایک سیکھنے والا ہے
جو لوگ عیسیٰ مسیح کی پیروی کرتے ہیں وہ شاگرد کہلاتے ہیں۔
اور مجمع کو دیکھ کر ، وہ پہاڑ پر چڑھ گیا ، اور جب وہ بیٹھا تھا تو اس کے شاگرد اس کے "
پاس آئے۔" میتھیو 5: 1
اس کے شاگرد اس کے پاس آئے۔ شاگرد یہی کرتے ہیں - وہ جاتے ہیں جہاں خداوند جاتا ہے۔ وہ اسی کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ان کی ہر سوچ اس کے پیچھے چلنے کی خواہش سے گھری ہوئی ہے۔ زندگی میں ان کا سب سے بلند مقصد اس کے ساتھ رہنا ہے۔
اب جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس کے شاگرد اس کے پیچھے ہو گئے۔" میتھیو 8: 3"
عہد نامہ کے بنیادی پیغامات میں سے ایک یہ ہے کہ جو لوگ عیسیٰ مسیح پر یقین رکھتے ہیں وہ اس کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ دیکھتے ، سنتے ، سوچتے ، سیکھتے اور پیروی کرتے ہیں۔
لفظ "شاگرد" کا مطلب ایک سیکھنے والا ہے۔ نئے عہد نامے میں اصل لفظ یونانی ریاضی کا ہے - "ایک سیکھنے والا ، اس سوچ کی نشاندہی کرتا ہے جس کی سعی کے ساتھ ساتھ کوشش بھی کی جاتی ہے۔" یسوع مسیح کا شاگرد اپنے رب کے بارے میں سیکھتا ہے اور وہ کیا کرنا چاہتا ہے ، پھر وہ ان کے بارے میں کچھ کرتا ہے
سیکھنا شاگرد کوئی ایسا نہیں جو بس جانتا ہو۔ شاگرد سنتے ہیں ، سیکھتے ہیں اور کرتے ہیں۔
میرے خیال میں عیسائی مفکرین نہیں تھے۔ کہ انہوں نے صرف وہی کیا جس کے بارے میں ان کو بتایا گیا تھا کہ وہ ان کے دماغ کو تلاش کرنے اور اس پر غور کرنے کے لئے کہ کیا سچ ہے۔ میں نے عیسائیوں کو غیر مفکرین سمجھا۔ میں نے اپنے الحاد پر یقین رکھتے ہوئے فخر کیا کہ اس نے مجھے ایک "آزاد مفکر" بنا دیا ہے۔ تب میں ایک مسیحی ہوگیا اور مجھے معلوم ہوا کہ جب میں نے خدا پر یقین کیا تو میرا دماغ مشکوک نہیں ہوا۔ در حقیقت ، میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار سیکھا میں واقعتا اپنے لئے سوچ سکتا ہوں۔ میں دنیا کے ماننے ، کہنے اور کرنے والی باتوں پر عمل نہیں کر رہا تھا۔ خدا نے اپنے روح القدس کو اپنے اندر رکھ دیا اور مجھ سے اپنے کلام کے ذریعے بات کی۔ میں نے خدا کی طرف سے سنا ، اس کی دانشمندی کو پکڑا اور اپنی زندگی !سے کسی بھی چیز سے کہیں بہتر زندگی گزارا۔ آزاد مفکر ہونے کی بات کریں
خدا کی طرف سے سننا صرف مسیح کے شاگرد بننے کے معنیٰ کا آغاز ہے۔ سننے سے سوچنے کا باعث بننا چاہئے۔ سوچنے سے سیکھنے کا باعث بنے۔
سیکھنے کے نتیجے میں ہونا چاہئے۔
1. سماعت 2. سوچنا 3. سیکھنا 4. کرنا

یہ ایک سادہ عمل ہے ، لیکن یہ آسان نہیں ہے - اور یہ تیز نہیں ہے۔ یسوع مسیح کے شاگرد کی حیثیت سے ترقی کرنے میں کوشش اور وقت درکار ہوتا ہے۔ تاہم ، میں زمین پر اپنا وقت گزارنے

کے کسی اور بہتر طریقہ کے بارے میں نہیں سوچ سکتا۔ جب ہم اس کے شاگرد بن جاتے ہیں تو عیسیٰ ہمیں "ابدی زندگی کا تحفہ" دیتا ہے۔ زمین پر ہمارا مختصر وقت یسوع کے ساتھ ہمارے دل کے تخت پر ایک لازوال محبت کے گانے کی شروعات ہے۔

ایک شاگرد فرمانبردار ہے

ایک شاگرد یسوع کے کہنے کو سنتا ہے اور دانشمندی اور ہدایت کے ان الفاظ پر سنجیدگی سے غور کرتا ہے۔ لیکن یہ وہیں نہیں رکتا۔

یسوع مسیح کا شاگرد بھی ایک ایسا کرنے والا ہے۔ وہ سنتے ہیں کہ خدا کیا کہتا ہے اور پھر اس کے احکامات کی تعمیل کرتے ہیں۔ یسوع نے اپنے پیروکاروں پر یہ واضح کر دیا کہ اس کی اطاعت کرنا شاگرد بننے کا ایک اہم حصہ تھا۔

اور یسوع آئے اور ان سے بات کرتے ہوئے کہا ،' 'آسمان اور زمین پر سارا اختیار مجھے دیا گیا" ہے۔ تب جاکر تمام قوموں کے شاگرد بن کر باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دیں ، اور ان سب باتوں پر عمل کرنے کی تعلیم دیں جو میں نے تمہیں دیا ہے۔ اور دیکھو ، میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں ، یہاں تک کہ عمر کے آخری حصے تک۔ 'آمین۔" میتھیو 28: 18-20

عیسی علیہ السلام نے شاگردی کے عمل کے بارے میں کچھ بھی کہنے سے پہلے ، انہوں نے ان کو شاگردی کی طاقت کی طرف اشارہ کیا: "تمام اختیار مجھے جنت میں اور زمین پر دیا گیا ہے۔" ہم اتنا مصروف ہو سکتے ہیں جتنا ہم یسوع مسیح کی پیروی کرنے کے عمل میں رہنا چاہتے ہیں ، لیکن ہماری کوششیں اس کے اقتدار کے بغیر کچھ بھی نہیں ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام کا ہے اور اس کا مطلب ہے "عمل کرنے کا exousia جنت اور زمین میں تمام اختیار ہے۔ یونانی لفظ حق ، عمل کرنے کا اختیار ، عمل کرنے کی اجازت ، عمل کی آزادی"۔ یہاں خیال یہ ہے کہ یسوع مسیح کو اپنی مرضی کے مطابق کرنے کا حق اور طاقت حاصل ہے۔ حضرت عیسیٰ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جو بھی کرنا چاہتا ہے وہ کریں اور اپنے پیروکاروں سے جو کچھ وہ چاہیں وصول کریں۔ یسوع ہم سے کیا چاہتا ہے؟

کیا؟ "لہذا جاؤ اور تمام ممالک کو شاگرد بناؤ۔" یسوع چاہتا ہے کہ ہم اس کے اختیار میں جائیں اور ہر قوم کے لوگوں کو شاگرد بنائیں۔ ہم لوگوں کو کس طرح شاگرد بناتے ہیں؟ ہم انہیں ان سب چیزوں پر عمل کرنا سکھاتے ہیں جو اس نے ہمیں حکم دیا ہے۔

کیا آپ نے دیکھا کہ عیسیٰ ہم کیا بننا چاہتا ہے؟ اساتذہ! "ان سب چیزوں پر عمل کرنے کی تعلیم جس کا میں نے آپ کو حکم دیا ہے۔" شاگرد وہ ہوتا ہے جو سیکھنے اور اطاعت کی بنیاد پر جانتا ہو۔ یسوع نے یہ نہیں کہا ، "ان سب چیزوں کا مشاہدہ کرنے کی تعلیم دینا جو میں نے آپ سے کرنے کو کہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "ان سب چیزوں پر عمل کرنے کی تعلیم دینا جو میں نے آپ

کو حکم دیا ہے۔" استاد وہ ہوتا ہے جس نے اپنے پروردگار اور نجات دہندہ کے احکامات کی تعمیل کی ہو اور دوسروں کو بھی اسی طرح کی ہدایت کی ہو۔
یسوع چاہتا ہے کہ ہم پہلے ان کی پوری اطاعت کے ساتھ پیروی کریں ، پھر دوسروں کو یہ سکھائیں کہ مکمل اطاعت میں اس کی پیروی کیسے کریں۔
1. یسوع لیڈ کرتا ہے - ہم پیروی کرتے ہیں۔
2. یسوع سکھاتا ہے - ہم سیکھتے ہیں۔
Jesus. یسوع نے حکم دیا ہے۔
Jesus. یسوع ہمیں اقوام عالم میں شاگرد بنانے کا اختیار دیتا ہے - ہم دوسروں کو اس کی پیروی اور اطاعت کرنے کا طریقہ سکھاتے ہیں۔

بہت آسان ، پھر بھی اتنا پیچیدہ۔ یہ خیال بہت ہی آسان ہے ، لیکن اس کام کو مکمل کرنے میں پوری زندگی عقیدت اور اطاعت کی ضرورت ہے۔ کیا آپ چیلینج کے لئے تیار ہیں؟ میں اپنی یسوع مسیح پر بھروسہ کرنے اور ان کی اطاعت کرنے سے بہتر کچھ نہیں Jesus زندگیوں کے ل سوچ سکتا۔

ایک شاگرد اکیلا نہیں ہے

پھر گیارہ شاگرد گلیل گئے ، اس پہاڑ پر جو عیسیٰ نے ان کے لئے مقرر کیا تھا۔ جب انہوں نے" اسے دیکھا تو اس کی عبادت کی۔ لیکن کچھ کو شک ہوا۔ اور یسوع نے آکر ان سے کہا ، " آسمان اور زمین پر سارا اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ تب جاکر تمام قوموں کے شاگرد بن کر باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دیں ، اور ان سب باتوں پر عمل کرنے کی تعلیم دیں جو میں نے تمہیں دیا ہے۔ اور دیکھو ، میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں ، یہاں تک کہ عمر کے آخری حصے تک۔ 'آمین۔" میتھیو 28: 16-20

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ 11 شاگردوں میں سے کچھ کیوں شک کرتے ہیں؟ وہ جی اُٹھے ہوئے مسیح کی موجودگی میں ہیں۔ انہوں نے سب کو دیکھا ہے ، وہ اس کے ساتھ چل چکے ہیں ، اس کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں ، اس کی باتیں سنتے ہیں ، اس کے ساتھ دعا کرتے ہیں ، اس کے ساتھ کھاتے ہیں ، اور اس کو چھوتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ عیسیٰ فوت ہوا اور وہ جانتے ہیں کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔ تو ، کیوں انہوں نے شک کیا؟ انہیں کیا شبہ تھا؟

یونانی زبان کا ترجمہ "شکوہ" ایڈیٹاسن ہے۔ اس کا مطلب ہے "ڈبل اسٹینڈنگ ، دو طریقوں سے کھڑا ہونا" اور اس سے بے یقینی اور ہچکچاہٹ کا اشارہ ہے کہ کون سا راستہ اختیار کرنا ہے۔ یہ ایک ایسے شخص کی تصویر ہے جہاں کھڑے ہیں جہاں دو راستے ملتے ہیں اور نہیں جانتے کہ کون سا انتخاب کرنا ہے۔ "ہچکچاہٹ" کا لفظ "شکوہ" سے بہتر ترجمہ ہوگا۔ سبھی شاگرد مسیح کی پرستش کرتے تھے ، لیکن کچھ "ہچکچاتے" تھے۔

اس کے بارے میں سوچئے کہ وہ ابھی گزر چکے ہیں۔ ان کی زندگی کے آخری پانچ ہفتے تکلیف دہ تھے۔ عیسیٰ کو گرفتار کیا گیا تھا۔ سب شاگرد اپنی جان کے لئے بھاگے۔ یسوع کو آزمایا گیا ، مارا پیٹا گیا اور سولی پر چڑھایا گیا۔ وہ مر گیا اور رومی فوجیوں کے زیر نگرانی ایک مقبرے میں دفن ہوا۔ انہیں اپنی جان سے خوف تھا۔ مسیحی بادشاہی کے لئے ان کی امیدوں اور خوابوں کو کچل دیا گیا تھا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کے اور ان کے اہل خانہ کے لئے ان کا مستقبل کیا ہے۔ پھر ، عیسیٰ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور کئی بار اپنے شاگردوں کے سامنے حاضر ہوا۔ اس نے انہیں زمین پر اپنے مشن کے بارے میں بتایا اور وہ حکمرانی اور حکمرانی کے لئے جنت میں واپس جا رہا ہے۔

کیا یہ تعجب کی بات ہے کہ اس کے کچھ شاگرد اس راستے پر "ہچکچاہٹ" کرتے جس راستے پر عیسیٰ انہیں چلنے کے لئے بلا رہا تھا؟ کیا وہ یہ کرسکتے ہیں؟ کیا وہ چیلنج کا مقابلہ کر رہے تھے؟ کیا ان میں طاقت ہوگی؟ کیا ان میں دانشمندی ہوگی؟ وہ اپنے سامنے رکھے ہوئے عظیم کام کو کیسے پورا کرسکتے ہیں؟ وہ کھڑے ہوئے جہاں دو راستے ملے اور وہ ہچکچاتے ہیں۔

ہم اپنی شاگردی میں کہاں ہچکچاتے ہیں؟ ہم ابھی کن دو رستوں کا سامنا کر رہے ہیں جو ہمیں خدا کے بیٹے کی پیروی کرنے پر روکنے کا سبب بن رہے ہیں؟ مجھے شک ہے کہ ہم میں سے بہت

سارے چیلنجوں کی گہرائی کا سامنا کر رہے ہیں جس کی وجہ سے 11 شاگردوں میں سے کچھ ہچکچاہٹ کا شکار ہیں ، تو ہم اپنے عقیدے میں آگے کیوں نہیں بڑھ سکتے ہیں؟
سنو یسوع آپ کو کیا کہہ رہا ہے۔ اس کے پاس تمام اختیار ہے ، تمام طاقت ہے ، تو جاو اور اپنے کنبہ ، اپنے پڑوسیوں ، آپ کے اسکول ، اپنے کام کی جگہ ، اپنی برادری کو جا کر پیروی کرو۔ اور اس کے حیرت انگیز وعدہ کو فراموش نہ کریں: "اور دیکھو ، میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں ، حتی کہ اس عمر کے آخر تک۔"

اس سے مجھے یاد آتا ہے کہ پولس نے 2 کرنتھیوں 4: 9 میں کیا لکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یسوع مسیح کے پیروکاروں پر ظلم کیا جاسکتا ہے ، لیکن وہ کبھی بھی فراموش نہیں ہوں گے۔ یسوع آپ کے ساتھ رہا ہے ، آپ کے ساتھ ہے ، اور عمر کے اختتام تک آپ کے ساتھ ہوگا۔ تم تنہا نہی ہو. یسوع آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ آپ کو کبھی ترک نہیں کرے گا۔ وہ راستہ اپنائیں جو وہ چاہتا ہے کہ آپ چلیں اور وہ آپ کے ساتھ ہوگا۔ ہمیشہ

"کلام نیو کنگ جیمز ورژن سے لیا گیا ہے۔ کاپی رائٹ 2 1982 کے ذریعہ تھامس نیلسن ، انکارپوریٹڈ۔ اجازت کے ذریعے استعمال ہوا۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں."
کاپی رائٹ © 1990-2018 گریس لائف وزارتیں